اس میں ہم ایک ساتھ نہیں:

سُپر مارکیٹس عالمی وباء کے دوران کیسے فاتح بن گئیں جبکہ خاتون کارکنان کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے

سُپر مارکیٹس بڑھتی ہوئی عدم مساوات کی وجہ بن رہی ہیں۔

عدم مساوات بڑھ رہی ہے اور پوری عالمی معیشت میں خواتین کا استحصال ایک وباء کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ اگرچہ عالمی وباء سے پہلے بھی طاقت اور قدر میں عدم مساوات نہایت غیر منصفانہ تھی لیکن اب تو یہ چونکا دینے والے تناسب تک پہنچ چکی ہے۔ کووڈ-19 کی وجہ سے دنیا بھر کے مزدوروں نے 3.7$ ٹرلین کی آمدنی کھوئی ہے اور خواتین اور نوجوان مزدوروں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے کیونکہ[i] ان کے پاس اکثر انتہائی غیر محفوظ اور کم ترین معاوضے والی ملازمتیں موجود ہوتی ہیں۔ کچھ جگہوں پر یہ رجحان سپرمارکیٹ سپلائی چین سے بھی زیادہ پایا جاتا ہے۔

> ***
>
> عدم مساوات بڑھ رہی ہے اور پوری عالمی معیشت میں خواتین کا استحصال ایک وباء کی شکل اختیار کر رہا ہے
>
> ***

میانمار سے تعلق رکھنے والی چیسا نامی ایک مہاجر ورکر،[ii] تھائی لینڈ میں مچھلیوں کی صفائی کا کام کرتی ہیں۔ انہوں نے عالمی وباء کے اپنی زندگی پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں آکسفام اور شراکت داروں کو بتایا:

> 'ہمیں ہر ماہ اپنے بچوں کو رقم بھیجنی ہوتی ہے۔ میں اس وجہ سے بہت اداس محسوس کرتی ہوں کیونکہ میرے پاس ان کو بھیجنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہ مجھے کہتے رہتے ہیں کہ پیسے ختم ہو چکے ہیں اور وہ مجھے کچھ رقم بھیجنے کا کہتے ہیں۔ مجھے انہیں کہنا پڑتا ہے کہ مزید تھوڑا انتظار کریں۔ ہمیں کووڈ-19 کا ڈر ہے۔ ہمیں ڈر ہے کہ اگر ہمیں یہ لاحق ہو گیا تو لوگ ہم سے نفرت کریں گے۔'

وبائی مرض کی وجہ سے بڑھتی ہوئی انسانی پریشانی کو ختم کرنے کے بالکل برعکس، سپر مارکیٹ سیکٹر اس بحران سے بڑے پیمانے پر مستفید ہوتا رہا ہے۔[iii] بڑے افسران، بہت بڑے ادارہ جاتی سرمایہ کار اور عالمی سپر مارکیٹ کے سب سے زیادہ دولت مند شیئر ہولڈرز[iv] "معمول کے کاروبار" کے زیادہ معاوضوں اور منافعوں سے فائدہ اٹھاتے رہے ہیں۔ در حقیقت عالمی وباء کے دوران، عوامی سطح پر درج سپر مارکیٹوں نے اپنے شیئر ہولڈرز کو 98% خالص منافع ڈیویڈینڈز اور شیئر بائےبیکس کے ذریعے تقسیم کیا ہے۔[v] اس دوران، پوری دنیا میں مزدوروں اور پیداوار دینے والے کارکنان خصوصاً خواتین[vi]— وہ لوگ جنہیں ہم 'لازمی' یا 'فرنٹ لائن' ورکرز کہتے ہیں — نے اپنی آمدنی میں استحکام یا کمی دیکھی ہے جبکہ ان کے حقوق پامال ہوتے رہے ہیں۔

OXFAM

بڑے فاتحین اور بڑی ادائیگیاں

عالمی سپر مارکیٹس کے حوالے سے آکسفام کے سپر مارکیٹ اسکورکارڈ[vii] میں تجزیے (باب 4 میں شکل 7 دیکھیں) کے مطابق کووڈ- 19 کے دوران عدم مساوات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور انسانوں کو اس کی ایک بھاری قیمت چکانی پڑی ہے۔[viii]

- 2020 کی دوسری سے چوتھی سہ ماہی کے دوران درج شدہ ریٹیلرز کی اشیائے خورد و نوش، ماسوائے ایندھن، کی فروخت میں اوسطًا 11.1% کا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جو کہ 2019 کے اسی دورانیے کے مقابلے میں 1.6% زیادہ ہے۔ جبکہ غیر درج شدہ ریٹیلرز مثلاً Aldi Northاور Aldi South and Lidl کی فروخت میں 2020 میں مجموعی طور پر 8.5% اضافہ ہوا ہے۔ 2020 میں Jumbo کی فروخت میں 11% کا اضافہ جبکہ PLUS Holding کی فروخت میں 14% اضافہ سامنے آیا ہے۔ [x]
- درج شدہ منتخب فوڈ ریٹیلرز کی فروخت میں اضافہ آسمان کی حدوں کو چھو رہا ہے۔ 2019 میں مارکیٹ میں ان کا $75bn کا سرمایہ (مارچ اور دسمبر 2020 کے درمیان) قابل ذکر اضافے کے ساتھ $101bn تک جا پہنچا ہے۔[xi]
- 2019 اور 2020 کے درمیان شیئر ہولڈرز میں تقسیم کیے جانے والے کُل ڈیویڈینڈز میں 123% اضافہ ہوا ہے، جو$10bn سے بڑھ کر $22.3bn ہو گیا تھا۔ [xii]
- غیر درج شدہ سپرمارکیٹس کے مالکان مثلاً Albrechts (Aldi North اور Aldi South کے مالکان) اور Dieter Schwarz جو Schwarz Group کے مالکان ہیں (اور یہ Lidl اور Kaufland پر مشتمل ہے) کی دولت میں ایک سال سے کم عرصے میں بالترتیب 37% اور 30% تک کا اضافہ ہوا ہے۔[xiii]

* * *

سپر مارکیٹوں کے ذریعہ اطلاع دی گئی COVID-19سے متعلق اخراجات وبائی امراض کے دوران ان کی اضافی آمدنی اور حصص یافتگان کی ادائیگی میں اضافے کے مقابلے میں کم ہیں۔

* * *

کووڈ-19 کی وجہ سے اخراجات، ان کے حاصل ہونے والے اضافی منافعوں کے لحاظ سے قابل ذکر حد تک کم ہوئے ہیں اور عالمی وباء کے دوران انہوں نے اپنے شیئر ہولڈرز کو زیادہ ادائیگیاں کی ہیں۔ کچھ کاروباری اداروں نے وبائی امراض کی وجہ سے انتہائی مشکلات کا سامنا کرنے والے کھانے پینے کی اشیاء کے تیار کنندگان اور مزدوروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے طویل مدتی سپلائی چین کی بہتری میں سرمایہ کاری بھی کی ہے۔

خواتین کو سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے

عالمی سطح پر فوڈ سپلائی چین میں استحصال، جنسی امتیاز اور عدم مساوات کو بڑے پیمانے پر دیکھا گیا ہے مگر سپرمارکیٹس نے اسے زیادہ تر نظرانداز کیا ہے۔ 2018 میں،[xiv] تھائی لینڈ میں ایک عام پلانٹ میں کیکڑوں کی صفائی کرنے والی ایک خاتون مزدور کو اتنی رقم کمانے میں 4,000 سال سے زیادہ کا عرصہ لگے، جتنا امریکہ کی چوٹی کی سپر مارکیٹ کے چیف ایگزیکٹو کو اوسطاً کمانے میں ایک سال لگتا ہے۔ ۔جبکہ 2020 میں اتنا کمانے میں 5,700 سال لگیں گے۔[xv]

آکسفام کی نئی تحقیق میں ان اہم مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں سپر مارکیٹوں کو لازمی طور پر حل کرنا چاہیے:

- **مختلف علاقوں میں متعدد فوڈ سپلائی چینز میں مزدوروں کے حقوق کی پامالی واضح ہے۔** نومبر 2020 اور فروری 2021 کے درمیان آکسفام نے برازیل میں کافی، پاکستان میں باسمتی چاول اور جنوبی افریقہ میں شراب کی پیداوار کے بارے میں نئی تحقیق کی اور ہندوستان میں آسام چائے کی تیاری اور تھائی لینڈ میں سمندری غذا کی پیداوار کے بارے میں پہلے سے کی گئی تحقیق کو اپ ڈیٹ کیا۔ آکسفام اور شراکت داروں کی جانب سے انٹرویو کردہ زیادہ تر مزدور اور کسان زندہ رہنے کے لیے کافی آمدنی یا اجرت نہیں کماتے اور کچھ ماہانہ کم سے کم اجرت بھی نہیں کما پاتے ۔ برازیل میں کافی کی تیاری میں، غلامی جیسے کام کرنے کے حالات غلامی کے خلاف جنگ کی سرکاری ڈرٹی لسٹ سپر مارکیٹس کی سپلائی چینز کے ساتھ منسلک ہو سکتی ہے۔
- **نچوڑنے والا بزنس ماڈل اب بھی جاری ہے اور سپر مارکیٹوں کی زیادہ خطرے والی سپلائی چینز میں قدر کی غیر منصفانہ تقسیم جاری ہے۔** 2005 اور 2019 کے درمیان میں صارفین کے لیے قیمت میں مزدوروں کا حصہ مستقل طور پر بہت کم تھا جیسے شراب (تقریبا 1%)، چائے (0.7% اور 3% کے درمیان) اور کیکڑوں میں (1% سے کم) تھا۔ 2010 سے کافی کے لیے یہ گر گیا ہے اور چاول کے لیے بہت زیادہ اتار چڑھاؤ آیا تھا۔ وباء کی ساختی عدم مساوات کی وجہ سے خواتین مزدوروں کو ملنے والا حصہ اس سے بھی کم تھا۔

- **سپرمارکیٹ سپلائی چین میں خواتین کے حقوق کی پامالی سرائیت شدہ اور نظام کے تحت ہوتی ہے۔** کووڈ-19 نے موجودہ ساختی صنفی عدم مساوات کو بڑھا دیا ہے اور خواتین مزدوروں اور کسانوں کے لیے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ آکسفام کی تحقیق نے سے یہ ثبوت سامنے آئے ہیں کہ خواتین مزدوروں۔ جو پہلے سے ہی کم کما رہی تھیں - نے عالمی وباء کے دوران مردوں کی نسبت زیادہ آمدنی کھوئی ہے۔ عالمی وباء کے دوران خواتین مزوروں نے دھچکا سہنے کا کام مؤثر طریقے سے کیا ہے جبکہ دوسری جانب سپلائی چین، کمپنیاںاور شیئرہولڈرز ترقی کرتے رہے ہیں۔

***

سپرمارکیٹس خواتین کو سپلائی چین میں کام کرنے والے مزدور حقوق کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

***

سپلائی چین میں خواتین کو پیش آنے والی حقوق کی پامالی کو روکنے کے لیے خاطر خواہ کارروائی کرنے میں سپرمارکیٹس اب تک ناکام رہی ہیں۔ شفافیت کی بہت کمی ہے: آکسفام کے عالمی سپر مارکیٹ اسکورکارڈ میں شامل خوردہ فروشوں میں سے صرف Tesco نے صنف کی پالیسی شائع کی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ چار زیادہ خطرے والی سپلائی چینز میں خواتین کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے یہ اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ کوئی بھی سپر مارکیٹ صنفی امتیاز سے متعلق ڈیٹا کو ٹریک اور افشاء نہیں کر رہی۔

سپر مارکیٹس ایک اہم موڑ پر

آکسفام سمجھتی ہے کہ سپر مارکیٹس ایک اہم موڑ پر کھڑی ہیں ہے جہاں وہ اپنی سپلائی چین میں خواتین کو زیادہ سے زیادہ طاقت اور قدر فراہم کرنے کے لیے اپنے بنیادی کاروباری ماڈل کو تبدیل کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ ہماری تجویز ہے کہ سپر مارکیٹس کو درج ذیل اقدامات اٹھانے چاہیں:

- کووڈ-19 سے مزدوروں اور چھوٹے پیمانے کے کسانوں کو لاحق ہونے والے خطرات اور ان کی نوکری اور آمدنی کے تحفظ پر پڑنے والے اثرات کے عوامل سے متعلقہ پالیسیوں اور طریقہ کار پر نظرثانی کریں؛ سپرمارکیٹس کو یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ ان کی سپلائی چین میں خواتین مزدوروں کی مخصوص ضروریات کی عکاسی کرنے کے لیے ان کے منصوبوں کو کس طرح اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔

- انسانی حقوق کی واضح اور ممکنہ خلاف ورزیوں کا فوری طور پر ازالہ کریں اور مزدوروں کے حقوق کا احترام کریں بشمول سپلائی چین میں زندہ رہنے کے لیے کافی اجرت دینے کرنے کا عزم کرنا۔

- سپر مارکیٹس اپنے کاموں اور سپلائی چینز میں خواتین کے حقوق کا احترام کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر ایک جامع صنفی پالیسی اور لائحہ عمل اپنائیں۔

- شیئر ہولڈرز کو زیادہ سے زیادہ ادائیگی پر کارپوریٹ عمل کو تبدیل کرنا چاہیے اور طویل مدتی سپلائی چین سرمایہ کاری کی طرف اخراجات کو ری ڈائریکٹ کریں جو مزدوروں، کسانوں اور ان کی سپلائی چین میں خواتین کے لیے کام کے مناسب اور مہذب حالات کو یقینی بنائے۔

حکومتوں کو بھی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انہیں ایسے قوانین کو منسوخ کرنا چاہیے جو خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کرتے ہوں، مزدوروں کو زندگی کے لیے کافی اجرت کی ضمانت دینے والے قوانین کو فروغ دیا جانا چاہیے، لازمی انسانی حقوق کی محتاط قانون سازی کو اپنائیں اور شیئرہولڈرز کی ضرورت سے زیادہ ادائیگیوں کو روکیں۔

1 آئی ایل او مونیٹر 7th ایڈیشن (2021، جنوری 25) ۔ آئی ایل او: مزدوروں کی مارکیٹ کے بے مثال بحران کے بعد غیر یقینی اور ناہموار بحالی کی توقع ۔ حاصل کردہ: https://www.ilo.org/global/about-the-ilo/newsroom/news/WCMS_766949/lang--en/index.htm

2 اس رپورٹ میں درج مزدوروں کے تمام ناموں کو ان کی شناخت کے تحفظ کے لیے تبدیل کردیا گیا ہے۔

3 بی مالو۔ (2021، جنوری 5)۔ سپر مارکیٹیں ایک بار پھر لاک ڈاؤن فاتح ہوں گے۔ ٹیلی گراف سے حاصل کردہ: https://www.telegraph.co.uk/business/2021/01/05/supermarkets-will-lockdown-winners-yet/

4 آکسفام نے اس بات کو مانتی ہے کہ سپر مارکیٹوں کی شیئر کی ملکیت میں عام شہری بھی شامل ہیں جو سپر مارکیٹ کے زیادہ منافعوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ تاہم، زیادہ شیئرز کی ملکیت زیادہ آمدنی والے گروہوں کے پاس ہے۔ مثال کے طور پر امریکہ میں 10% امیر ترین امریکیوں کے پاس 89% اسٹاک موجود ہیں جبکہ 50% غریب ترین امریکیوں کے پاس 1% کمپنی کے حصص بھی نہیں ہیں (ملاحظہ کریں: فیڈرل ریزرو ڈسٹریبیوشنل فنانشل اکاونٹس، ڈسٹریبیوشن آف ہاؤس ہولڈ ویلتھ ان یو ایس سنس 1989، حاصل شدہ: https://www.federalreserve.gov/default.htm). یو کے میں 10% امیر ترین افراد کے پاس تمام پنشن کی دولت کا 46% موجود ہے جبکہ 10% غریب ترین افراد کے پاس 1% سے بھی کم ہے (https://highpaycentre.org/how-the-shareholder-first-business-model-contributes-to-poverty-inequality-and-climate-change/).

5 آکسفام کے حساب کتاب پر مبنی براہ کرم طریقہ کار کے نوٹ کے ساتھ موجود حساب کتاب اسپریڈشیٹ دیکھیں جو کہ اس رپورٹ کے ساتھ شائع ہو گیۓ

6 آئی ایل او۔ (2021، مارچ 29) ۔ سب کے لیے اچھے کام کی تلاش میں خواتین کو کس طرح پیچھے چھوڑا جا رہا ہے۔ حاصل کردہ: https://ilostat.ilo.org/how-women-are-being-left-behind-in-the-quest-for-decent-work-for-all/

7 آکسفام۔ (2021). بارکوڈزسپر مارکیٹ اسکور کارڈ کے پیچھے۔ حاصل کردہ: https://www.behindtheprice.org/en/

8 آکسفام کے حساب کتاب پر مبنیہ مزید معلومات کے لیے طریقہ کار کا نوٹ دیکھیں۔

9 ان میں شامل ہے: نیدرلینڈ میںAhold Delhaize ؛ امریکہ میں Albertsons کمپنیاں، Costco، Kroger اور Walmart برطانیہ میں Sainsbury، Morrisons اور Tesco

10 آکسفام کے حساب کتاب پر مبنیہ مزید معلومات کے لیے طریقہ کار کا نوٹ دیکھیں۔

11 Ibid

12 Ibid

13 Ibid

14 آکسفام کا حساب کتاب آر۔ ولوبی اور ٹی گور پر مبنی ہے۔ (2018). تبدیلی کے لیے پر عزم۔ آکسفورڈ: آکسفام انٹرنیشنل، صفحہ 54 امریکی سپر مارکیٹ Walmart، Costco اور Kroger میں سی ای او کی اوسطا تنخواہوں پر مبنیہ

15 2020 میں Costco، Kroger اور Walmart کے لیے سی ای او کی اوسطا تنخواہ 17.71 ملین ڈالر تھی اور [جے سٹرائڈ سے سمندری غذا کی پروسیسنگ میں اوسطا اجرتہ 2021) حقیقت اور عالمی وباء: تھائی لینڈ میں سمندری غذا کے مہاجر مزدوروں میں اجرت کے مسائل اور کووڈ 19- کے اثرات کا ایک سروے)۔ CSO کوئلیشن فار ایتھیکل اینڈ سسٹین ایبل سی فوڈ حاصل شدہ http://policy-practice.oxfam.org.uk/publications/precarity-and-the-pandemic-a-survey-of-wage-issues-and-covid-19-impacts-amongst-621193] = 7,992 تھائی باٹ (THB) فی مہینہ جو 255.42$ کے برابر ہوتا ہے (2020 میں اوسطاً ایکسچینج ریٹ = THB31.29، $255.42 ماہانہ $1 x 12 مہینے = $3,065.04 سالانہ۔

© 2021 آکسفیم بین الاقوامی مہینہ

یہ مقالہ Anouck Franck and Art Prapha نے لکھا تھا۔ آکسفیم نے Jacques-Chai Chomthongdi, Rachel Colbourne, Christina Corbett, Rukia Cornelius, Lies Craeynest, Ranjana Das, Gustavo Ferroni, Uwe Gneiting, Asim Saqlain, Irit Tamir, Rapatsa Trirath, Charlotte Vollaard, and Rachel Wilshaw کی تیاری میں مدد کا اعتراف کیا۔ یہ ترقی اور انسان دوست پالیسی کے امور پر عوامی مباحثے سے آگاہ کرنے کے لئے لکھے گئے کاغذات کے ایک سلسلے کا حصہ ہے۔

اس مقالے میں اٹھائے گئے امور سے متعلق مزید معلومات کے لئے برائے مہربانی ای میل کریں advocacy@oxfaminternational.org

یہ اشاعت کاپی رائٹ ہے لیکن اس متن کو مفت میں وکالت ، انتخابی مہم ، تعلیم اور تحقیق کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے ، بشرطیکہ ذریعہ کو مکمل طور پر تسلیم کرلیا جائے۔ کاپی رائٹ ہولڈر سے درخواست ہے کہ اس طرح کے تمام استعمالات ان کے ساتھ اثر کی تشخیص کے مقاصد کے لئے رجسٹرڈ ہوں۔ کسی بھی دوسرے حالات میں کاپی کرنے کے لئے ، یا دیگر اشاعتوں میں دوبارہ استعمال کرنے کے لئے، یا ترجمہ یا موافقت کے لئے، اجازت حاصل کرنی ہوگی اور فیس وصول کی جاسکتی ہے۔ ای میل کریں policyandpractice@oxfam.org.uk.

اس اشاعت میں موجود معلومات پریس جانے کے وقت درست ہیں۔

آکسفیم جی بی کے تحت آکسفیم انٹرنیشنل کے تحت شائع کیا گیا

ISBN 978-1-78748-771-0 in June 2021.

DOI: 10.21201/2021.7710

Oxfam GB, Oxfam House, John Smith Drive, Cowley, Oxford, OX4 2JY, UK.

سرورق کی تصویر: [عنوان اور فوٹوگرافر کا نام / کاپی رائٹ ہولڈر]